22087 ـ کیا حدیث (من سعادة ابن آدم رضاہ بما قضی اللہ) صحیح ہے

سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا صحت کے اعتبار سے درجہ کیسا ہے ؟
(اللہ تعالی کے فیصلے پر راضي ہونا ابن آدم کی سعادت ہے اور اللہ تعالی سے استخارہ ترک کردینا ابن آدم کی شقاوت وبدبختی ہے ، اور یہ بھی ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے کہ وہ اللہ تعالی کے فیصلے پر ناراض ہو)

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ حدیث امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے روایت کی ہے دیکھیں حدیث نمبر (2151) ۔

امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے (1 / 699) اور ذہبی رحمہ اللہ تعالی نے بھی اس کی تصحیح میں موافقت کی اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری (11 / 184) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .